حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی ۱۴

کے بعد کوئی نبی پیدا ہونا قضائے خداوندی میں مقدر نہیں۔

یہ ننانوے آیات قرآنیہ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا اختتام بوضاحت ثابت کرتی ہیں اور اعلان کرتی ہیں کہ آپ کے بعد نہ کوئی تشریعی نبی پیدا ہو سکتا ہے اور نہ بقول مرزا جی غیر تشریعی یا ظلی بروزی۔

مسئلہ ختم نبوت کا ہر پہلو قرآن مجید کی روشنی میں واضح ہو چکا اس کی ننانوے آیتوں نے ہر سوتے ہوئے کو بیدار اور بیدار کو ہوشیار کر کے خدا کی حجت اہل عالم پر تمام کر دی، اس کے بعد بھی اگر کوئی ختم نبوت پر ایمان نہ لائے تو اس کی قسمت، فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ "اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے"۔

ایک ضروری تنبیہ

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ مذکورۃ الصدر ننانوے آیتیں جو ختم نبوت کے ثبوت میں پیش کی گئی ہیں، ان میں سے بعض اس مقصد میں بالکل صریح اور عبارۃ[1] النص ہیں، اور بعض اشارۃ النص یا دلالۃ النص اور اقتضاء النص کے طور پر ہیں، اور یہ چاروں طریق باتفاق علماء اصول استدلال کے قطعی اور یقینی طریق ہیں۔ (دیکھو حسامی، نور الانوار وغیرہ)

اور بعض وہ آیات بھی ہیں جن سے بطریق استنباط یا نکات کے طور پر ختم نبوت کا ثبوت نکلتا ہے، جو اصل مسئلہ کی تائید کے لئے پیش کی گئی ہیں۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

✲✲✲✲✲✲✲✲

---

[1] قرآن کریم سے کسی مسئلہ کو ثابت کرنے کے لئے چار طریق ہیں، عبارۃ النص، اشارۃ النص، دلالۃ النص، اقتضاء النص۔ جن کی تعریفیں اصول کی کتابوں میں مفصل ہیں، اور یہ چاروں طریق باجماع اہل اصول قطعی اور یقینی ہیں ۱۲ منہ